گرامر 5d برائے صفحہ

اعادہ: ٹوٹی ہوئی جمع

یہ آپ جان چکے ہیں کہ عربی میں الفاظ کی تین قسمیں ہوتی ہیں: اسم، فعل، حرف۔

- حرف کی کوئی جمع نہیں آتی اور نہ یہ بدلتا ہے۔
- افعال کے بارے میں آپ پڑھتے آرہے ہیں
- اب ہم اسم کو لیتے ہیں۔ اسم کبھی واحد ہوتا ہے تو کبھی جمع۔ عربی میں اسم کی جمع دو طرح کی ہوتی ہیں،
  - o جمع سالم (ثابت جمع) جیسے مُسلِم سے مُسلِمُوْن، مُسلِمِیْن، یامُؤْمِن سے مُؤْمِنُوْن، مُؤْمِنِیْن، وغیرہ۔
    یامُسلِمَة سے مُسلِمَات یامُؤْمِنَة سے مُؤْمِنَات، وغیرہ۔
  - o جمع مکسّر (ٹوٹی ہوئی جمع)۔ اس کے کئی طریقے یا کئی وزن ہیں، جیسے عَمَل سے أَعْمَال، قَلْب سے قُلُوْب، وغیرہ۔

نیچے جمع مکسر کی مختلف مثالیں دی جارہی ہیں۔ الفاظ وہی ہیں جو ہمارے پہلے کورس میں اور قرآن مجید کے ابتدائی پانچ صفحات میں آئے ہیں۔

وزن نمبر	واحد	جمع	ترجمہ	مثال
۱	عَمَل	أَعْمَال	عمل، کام	إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ
۱	بَصَر	أَبْصَار	آنکھ	وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ
۱	مَثَل	أَمْثَال	مثال	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا
۱	نُوْر	أَنْوَار	روشنی، نور	ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
۱	أُذُن	اٰذَان	کان	يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ
۱	نِدّ	أَنْدَاد	شریک	فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
۱	نَهَر	أَنْهَار	نہر	تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
۱	زَوْج	أَزْوَاج	جوڑا	وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
۱	لُبّ	أَلْبَاب	عقل	لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ
۱	رَبّ	أَرْبَاب	رب	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
۱	قَلَم	أَقْلَام	قلم	اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ
۱	فَوْج	أَفْوَاج	فوج	وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا
۱	يَوْم	أَيَّام	دن	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ
۱	مَيِّت	أَمْوَات	مردہ	وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ

١	شَيْء	أَشْيَاء	چیز	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ
١	اِسْم	أَسْمَاء	نام	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
١	عَدُوّ	أَعْدَاء	دشمن	بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
٢	عَبْد	عِبَاد	بندہ	اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
٢	دَم	دِمَاء	خون	وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ
٣	قَلْب	قُلُوْب	دل	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ
٣	صَدْر	صُدُوْر	سینہ	اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ
٣	مَلِك	مُلُوْك	بادشاہ	مَلِكِ النَّاسِ
۴	شَهِيْد	شُهَدَاء	گواہ	وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
۴	رَحِيْم	رُحَمَاء	رحم کرنے والا	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
۴	شَرِيْك	شُرَكَاء	شریک	وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
۴	سَفِيْه	سُفَهَاء	بیوقوف	قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ
۵	نَفْس	أَنْفُس	نفس، جان	وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
٦	صَاعِقَة	صَوَاعِق	کڑک (بجلی)	يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
٧	نَبِيّ	أَنْبِيَاء	پیغمبر	اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ
٨	عُقْدَة	عُقَد	گرہ	وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ
٨	سُوْرَة	سُوَر	سورہ	فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ
٩	خَلِيْفَة	خَلَائِف	خلیفہ	اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً
١٠	إِنْسَان	أَنَاسِيّ، أُنَاس	انسان	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ
١١	حَجَر	حِجَارَة	پتھر	وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

فعل مجہول

اب تک آپ نے جتنے افعال پڑھے ان میں کام کے کرنے والے کا پتہ چل جاتا تھا، جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ خَالِدًا (مدد کی زید نے خالد کی)، یہاں بات بالکل واضح ہے کہ زید مدد کرنے والا ہے اور خالد کی مدد کی جارہی ہے۔ ایسے فعل کو عربی میں "فعل معروف" کہتے ہیں۔

عربی میں بھی فعل کی ایک قسم وہ ہوتی ہے جس میں کام کرنے والے کا پتہ نہیں چلتا، جیسے: "نُصِرَ زَيْدٌ" (زید کی مدد کی گئی)۔ اس جملے سے یہ بات تو سمجھ میں آرہی ہے کہ زید کی مدد کی گئی ہے لیکن کس نے زید کی مدد کی وہ معلوم نہیں ہے۔ ایسے فعل کو "فعل مجہول" (Passive Voice) کہتے ہیں۔ مجہول یعنی جو معلوم نہ ہو۔ قرآن مجید کے ہر صفحہ پر فعل مجہول تقریباً دو مرتبہ آیا ہے، یعنی پورے قرآن مجید میں تقریباً 1200 مرتبہ!

3 حرف کے فعل کو فعل مجہول بنانا بہت آسان ہے۔

- فعل ماضی: پہلے حرف کو پیش اور دوسرے حرف کو زیر لگائیے، جیسے: "نَصَرَ" سے "نُصِرَ"، "ضَرَبَ" سے "ضُرِبَ" وغیرہ۔
- فعل مضارع: پہلے حرف کو پیش اور تیسرے حرف کو زبر، جیسے: "يَنْصُرُ" سے "يُنْصَرُ"، "يَضْرِبُ" سے "يُضْرَبُ"۔

مزید تفصیلات ان شاء اللہ ہمارے اگلے کورسیز میں سکھائی جائیں گی۔

فعل مجہول کے لیے ٹی پی آئی کے اشارے: اشارے وہی رہیں گے مگر ہاتھ کو لینے والے کی حالت میں رکھ کر۔

نیچے وہ ٹیبل دیا گیا ہے جو ہم نے پہلے ہی سیکھ لیا۔

فعل معروف (Active voice)			
فعل ماضی		**فعل مضارع**	
نَصَرَ	اس نے مدد کی	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے
نَصَرُوْا	ان سب نے مدد کی	يَنْصُرُوْنَ	وہ سب مدد کرتے ہیں
نَصَرْتَ	آپ نے مدد کی	تَنْصُرُ	آپ مدد کرتے ہیں
نَصَرْتُ	میں نے مدد کی	أَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہوں
نَصَرْتُمْ	آپ سب نے مدد کی	تَنْصُرُوْنَ	آپ سب مدد کرتے ہیں
نَصَرْنَا	ہم سب نے مدد کی	نَنْصُرُ	ہم سب مدد کرتے ہیں
نَصَرَتْ	اس عورت نے مدد کی	تَنْصُرُ	وہ عورت مدد کرتی ہے

اب نیچے فعل مجہول کا ٹیبل دیا جا رہا ہے۔ اوپر کا ٹیبل اور اگلے ٹیبل کو غور سے دیکھیے تاکہ دونوں کا فرق اچھی طرح سمجھ میں آ جائے۔

فعل مجہول (Passive Voice)			
فعل ماضی		**فعل مضارع**	
نُصِرَ	وہ مدد کیا گیا	يُنْصَرُ	وہ مدد کیا جاتا ہے
نُصِرُوْا	وہ سب مدد کیے گئے	يُنْصَرُوْنَ	وہ سب مدد کیے جاتے ہیں
نُصِرْتَ	آپ مدد کیے گئے	تُنْصَرُ	آپ مدد کیے جاتے ہیں
نُصِرْتُ	میں مدد کیا گیا	أُنْصَرُ	میں مدد کیا جاتا ہوں
نُصِرْتُمْ	آپ سب مدد کیے گئے	تُنْصَرُوْنَ	آپ سب مدد کیے جاتے ہیں
نُصِرْنَا	ہم سب مدد کیے گئے	نُنْصَرُ	ہم سب مدد کیے جاتے ہیں
نُصِرَتْ	وہ عورت مدد کی گئی	تُنْصَرُ	وہ عورت مدد کی جاتی ہے

فعل مجہول کی بعض اور مثالیں یہاں دی جا رہی ہیں، انہیں غور سے دیکھیں اور ان میں ہونے والے فرق کو ذہن نشین کر لیں:

فعل معروف (Active voice)	فعل مجہول (Passive Voice)
سَأَلَ	سُئِلَ
رَزَقُوْا	رُزِقُوْا
ضَرَبَتْ	ضُرِبَتْ
رَزَقْنَا	رُزِقْنَا
قَالَ	قِيْلَ
يَأْخُذُ	يُؤْخَذُ
يَذْكُرُ	يُذْكَرُ
تَسْأَلُ	تُسْأَلُ
تَسْأَلُوْنَ	تُسْأَلُوْنَ
تَرْجِعُوْنَ	تُرْجَعُوْنَ
تَأْمُرُوْنَ	تُؤْمَرُوْنَ

الحمد للہ، یہ ہمارے اس دوسرے کورس کا آخری سبق تھا۔ اس کورس کو اچھی طرح پڑھ لینے کے بعد اگر آپ ہمارا بیس گھنٹوں پر مشتمل اگلا کورس (کورس: 3) بھی کر لیں تو آپ کے لیے قرآن مجید کے اگلے صفحات پر اوسطاً صرف ایک نیا لفظ رہتا ہے یعنی آپ 90٪ الفاظ سیکھ لیں گے، ان شاء اللہ۔ اپنے قرآن سیکھنے کے سفر کو جاری رکھیے، خاص طور پر اس وقت جب کہ قرآن کا سیکھنا اتنا آسان ہو اور اس کے لیے کورس بھی موجود ہو۔